International Labour Organization

RE FRAME
GLOBAL ACTION TO IMPROVE THE RECRUITMENT FRAMEWORK OF LABOUR MIGRATION

بریفنگ آفیسرز کے لیے تربیتی کتابچہ

(بیرونِ ملک ملازمت کے لیے روانگی سے قبل معلومات کی فراہمی)

جملہ حقوق محفوظ © عالمی ادارۂ محنت 2020

اشاعتِ اوّل 2020

یونیورسل کاپی رائٹ کنونیشن کے پروٹوکول 2 کے تحت عالمی ادارۂ محنت کی مطبوعات کے حقوق کو تحفظ حاصل ہے۔ تاہم اگر ماخذ کا حوالہ موجود ہو تو بغیر پیشگی اجازت کے مختصر اقتباسات شائع کیے جاسکتے ہیں۔ اشاعت اور ترجمہ کیلئے اس پتہ پر درخواست بھیجی جائے عالمی ادارۂ محنت پبلی کیشنز (رائٹس اینڈ لائسنسنگ)، عالمی ادارۂ محنت، CH-1211 جنیوا 22، سوئزرلینڈ یا پھر درخواست اس ای میل پر بھیجی جائے: rights@ilo.org ۔ عالمی ادارۂ محنت ایسی تمام درخواستوں کا خیر مقدم کرتا ہے۔ لائبریریاں اور دیگر ادارے جنہیں اشاعتِ نو کے حقوق حاصل ہیں وہ اس مقصد کیلئے جاری کردہ لائسنس کے مطابق نقول تیار کرسکتے ہیں۔ اپنے ملک میں دوبارہ اشاعت کے حقوق ادارے تک رسائی کیلئے براہِ مہربانی وزٹ کریں www.ifrro.org۔

بریفنگ آفیسرز کے لیے تربیتی کتابچہ (بیرونِ ملک ملازمت کے لیے روانگی سے قبل معلومات کی فراہمی)

عالمی ادارۂ محنت برائے پاکستان، اسلام آباد، پاکستان 2020۔

آئی ایس بی این: (پرنٹ) 9789220335628

(ویب) 9789220336373

عالمی ادارۂ محنت کی مطبوعات میں دیئے گئے حوالہ جات اقوام متحدہ کے ضوابط کے مطابق ہیں۔ ان اشاعتوں میں کسی ملک، علاقے یا ان کی سرحدوں کی حدبندی قانونی حیثیت کے بارے کسی بھی قسم کی اظہار رائے والا مواد عالمی ادارۂ محنت کی نمائندی نہیں کرتا۔

اس اشاعت میں جن خیالات و آراء کا اظہار کیا گیا ہے ان کی تمام تر ذمہ داری مصنفین پر عائد ہوتی ہے۔ اشاعت کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ان خیالات کو عالمی ادارۂ محنت کی تائید حاصل ہے۔

کمپنیوں اور تجارتی مصنوعات کے ناموں اور حوالہ جات کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ عالمی ادارۂ محنت ان کی توثیق کرتا ہے اور اگر کسی مخصوص کمپنی، تجارتی مصنوعات یا حوالے کا ذکر نہیں کیا گیا ہے تو اس کا مطلب ناپسندیدگی نہیں ہے۔

عالمی ادارۂ محنت کی مطبوعات کے بارے میں معلومات اور ڈیجیٹل مصنوعات کیلئے ہماری ویب سائٹ www.ilo.org/publns وزٹ کریں۔

پاکستان میں شائع کردہ

مرتب کردہ: عاطف محمود

ترمیم اور تدوین: منور سلطانہ، نیشنل پراجیکٹ کوارڈینیٹر، ریفریم پراجیکٹ، عالمی ادارۂ محنت برائے پاکستان

ڈیزائننگ: سیّدہ آمنہ امجد

اشاعت اول: 2020، پاکستان

فہرست

بیرونِ ملک روانگی سے پہلے ضروری معلومات اور تیاری	1
پروٹیکٹر آف امیگرنٹس کے دفتر سے رجسٹریشن	2
بیرون ملک ملازمت کا معاہدہ	6
ورکرز کے حقوق اور تحفظ	8
ملازمت ختم ہونے کی وجوہات	13
بیرونِ ملک سفر کی تیاری	14
بیرونِ ملک آمد	18
گلف ممالک کی ثقافت	19
عرب ممالک میں کام کا ماحول	20
ورکرز کے لیے ضابطہ اخلاق	21
آجر کی ذمہ داریاں	24
پیشہ ورانہ صحت و حفاظت کے لیے احتیاطی اقدامات	25
بیرون ملک پیش آنے والے مسائل اور حَل	29
قانونی ذرائع سے رقم بھیجنا	32
پاکستان ریمی ٹینس انیشیٹو (پی آر آئی)	33
وطن واپسی اور قیام	37

بریفنگ آفیسرز کے لیے تربیتی کتابچہ

(بیرونِ ملک ملازمت کے لیے روانگی سے قبل معلومات کی فراہمی)

تعارف

پاکستانیوں کی ایک بڑی تعداد بیرونِ ملک ملازمت کے لیے دنیا کے مختلف ممالک کا رخ کرتی ہے جو نہ صرف اپنے خاندان کی کفالت کے لیے وسائل فراہم کرتے ہیں بلکہ ملک کے لیے کثیر زرِ مبادلہ کے حصول کا ذریعہ بنتے ہیں۔ 1971 سے دسمبر 2019 کے دوران ایک کروڑ 11 لاکھ سے زائد پاکستانی ملازمت کے لیے بیرونِ ملک گئے اور ان کی بڑی تعداد گلف / خلیجی ممالک میں خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مطابق سمندر پار پاکستانی محنت کشوں نے 2019 میں 21.84 بلین ڈالر وطن منتقل کیے جس سے ملک کو کثیر زرِ مبادلہ حاصل ہوا۔ تاہم بیرونِ ملک ملازمت کے خواہش مند افراد تعلیم کی کمی کے باعث محفوظ اور قانونی طریقے سے بھرتی اور ملازمت کے طریقہ کار، متعلقہ اداروں، ورکرز کے حقوق، ملکی قوانین، فلاح و بہبود کی سکیم، شکایت کے اندراج اور انصاف تک رسائی وغیرہ کے بارے میں درست معلومات نہیں رکھتے اور استحصال کا شکار ہو جاتے ہیں۔

اس صورتحال کے پیشِ نظر عالمی ادارۂ محنت نے وزارتِ سمندر پار پاکستانی اور افرادی قوت کے ساتھ مل کر پروٹیکٹر آف امیگرینٹس اور اوورسیز ایمپلائمنٹ کارپوریشن کے بریفنگ آفیسرز کے لیے تربیتی مواد مرتب کیا ہے تاکہ بریفنگ آفیسرز کے ذریعے بیرونِ ملک روانگی سے قبل ورکرز کو مستند اور جامع معلومات فراہم کر کے ممکنہ استحصال اور مشکلات سے بچایا جا سکے۔

اس تربیتی مواد کی تدوین میں عاطف محمود نے اہم تکنیکی معاونت فراہم کی اور تمام متعلقہ اداروں بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ، اوورسیز ایمپلائمنٹ کارپوریشن، اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز، اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن، انٹرنیشنل سینٹر فار مائیگریشن پالیسی ڈویلپمنٹ، میر امان اور سپیک ٹرسٹ کی قیمتی مطبوعات اور قیمتی آراء سے استفادہ کیا گیا ہے۔ عالمی ادارۂ محنت ان کی معاونت کے لیے مشکور ہے۔

یورپی یونین کی مالی معاونت کے بغیر اس اہم موضوع پر تربیتی مواد کو مرتب کرنا ناگزیر تھا اس کے لیے عالمی ادارہ محنت یورپی یونین کا شکر گزار ہے۔

سیشن نمبر

1

بیرونِ ملک روانگی سے پہلے ضروری معلومات اور تیاری

پروٹیکٹر آف امیگرنٹس کے دفتر سے رجسٹریشن

ملازمت کی غرض سے بیرون ملک جانے کے لیے پروٹیکٹر آف امیگرنٹس کے دفتر سے رجسٹریشن کروانا لازم ہے۔اس مرحلہ میں ورکر کے کوائف کمپیوٹر میں درج کیے جاتے ہیں، بائیومیٹرک تصدیق کی جاتی ہے۔بیمہ/لائف انشورنس کی جاتی ہے اور ایک ٹوکن جاری کیا جاتا ہے۔ورکرز کے تمام کاغذات کی جانچ پڑتال اور تصدیق کی جاتی ہے۔روانگی سے قبل معلومات/بریفنگ لینے کے بعد ورکر کو پاسپورٹ واپس کیا جاتا ہے جس پر تصدیق کی مہر لگی ہوتی ہے۔پروٹیکٹر آف امیگرنٹس کے دفتر سے رجسٹریشن کے درج ذیل فوائد ہیں۔

- حکومت پاکستان کی طرف سے بیرون ملک ملازمت کرنے والے ورکر کو قانونی تحفظ فراہم ہوتا ہے۔
- اسٹیٹ لائف کو 2500 روپے ادا کر کے 5 سال کے لیے ورکر کو بیمہ/لائف انشورنس کی سہولت دی جاتی ہے۔ورکر کی موت کی صورت میں وارث/ورثاء کو 10 لاکھ پاکستانی روپے جبکہ بڑی چوٹ یا معذوری کی صورت میں ورکر کو 3 لاکھ پاکستانی روپے ادا کیے جاتے ہیں۔
- 5 سال کے بعد ورکر 2,500 روپے ادا کر کے انشورنس کی تجدید کروا سکتے ہیں۔
- بیرونِ ملک مسائل پیش آنے کی صورت میں انصاف تک رسائی حاصل ہوتی ہے اور قانونی کاروائی کے ذریعے دادرسی کی جاتی ہے۔

او پی ایف کے ساتھ رجسٹریشن کی سہولت/فوائد

2000 پاکستانی روپے ادا کر کے پانچ سال کے لیے او پی ایف کے ساتھ رجسٹریشن کروائی جاتی ہے جس کے فوائد پاکستان واپس آنے کے تین سال بعد تک بھی حاصل کیے جا سکتے ہیں۔اگر تین سال بعد ورکر دوبارہ بیرونِ ملک ملازمت کے لیے جاتا ہے تو اسے رجسٹریشن فیس ادا کرنے کے لیئے اپنی ممبرشپ کی تجدید کروانا ہوگی۔او پی ایف سے رجسٹریشن کی سہولیات اور فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

وفات کی صورت میں ورثاء کو 4 لاکھ پاکستانی روپے جبکہ بڑی چوٹ یا معذوری کی صورت میں ورکر کو تین لاکھ پاکستانی روپے ادا کیے جاتے ہیں۔ اس کے لیے پاسپورٹ، موت کا سرٹیفکیٹ یا معذوری کا سرٹیفکیٹ، شناختی کارڈ، ملازمت کا معاہدہ، اقامہ، انشورنس کارڈ، پاکستانی سفارت خانے سے این او سی کی نقلیں اور ورثاء کے نام او پی ایف کے دفتر جمع کروانا ضروری ہے۔

1۔ بیرونِ ملک وفات کی صورت میں ورکر کی میت کی PIA کے ذریعے مفت وطن واپسی۔
2۔ میت کو اس کے گھر پہنچانے کے لیے پاکستانی ایئرپورٹ پر مفت ایمبولینس سروس کی فراہمی۔
3۔ وفات، ناگہانی صورتِ حال یا کسی اور وجہ سے بے دخلی کی صورت میں واجبات/بقایاجات کے حصول کے لیے مدد کی فراہمی۔

اوپی ایف کے اسکولوں میں ورکر کے بچوں کے لیے تعلیم کی سہولت اور ٹیوشن فیس میں 50 فیصد رعایت

پاکستان میں کسی بھی صنعت / کاروبار میں سرمایہ کاری کے لیے رہنمائی

بیرونِ ملک روانگی اور وطن واپسی پر پاکستانی ایئر پورٹ پر موجود خصوصی کاؤنٹر / عملہ کی طرف سے رہنمائی اور ضروری معلومات کی فراہمی

اوپی ایف کی طرف سے سمندر پار پاکستانیوں کے لیے پاکستان میں رہائشی اسکیمیں۔

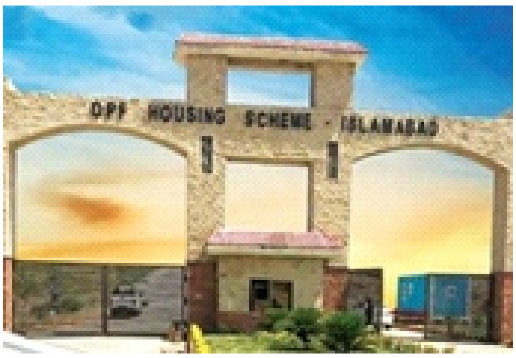

(ورکرز اور انکی فیملی کے مسائل کے حل کے لیے اوپی ایف کے دفتر میں موجود شکایات سیل سے رابطہ کیا جا سکتا ہے یا شکایات اوپی ایف کی ویب سائٹ (www.opf.org.pk پر آن لائن درج کروائی جا سکتی ہے۔

Foreign Exchange Remittance Service (FERC)

بیرونِ ملک پاکستانی جو US$2500 سے US$50,000 تک کی ترسیلات قانونی ذرائع سے وطن بھیجتے ہیں کو درج ذیل سہولیات دی جاتی ہیں۔

- ریمیٹنس کارڈ کا اجراء کیا جاتا ہے جو کہ پانچ مختلف کیٹیگریوں پر مشتمل ہوتا ہے۔
- بِلا معاوضہ اور فوری بنیاد پر پاسپورٹ کا اجراء اور تجدید۔
- پاکستان کے تمام بین الاقوامی ایئرپورٹس پر روانگی اور آمد کے لاؤنج میں خصوصی سہولیات کی فراہمی کے لیے او پی ایف کا کاؤنٹر۔
- ڈیوٹی کریڈٹ کی سہولت جس کو ٹیلی ویژن، فریج، ڈیپ فریزر، مائیکروویواوون، واشنگ مشین اور ایئرکنڈیشنر کی درآمد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں

فون: 9203267 (51) 92+ یا 9048320 (51) 92+

ای میل: info@opf.org.pk

پتہ: او پی ایف ہیڈ آفس بلڈنگ، شاہرہِ جمہوریت، سیکٹر G-5/2 اسلام آباد۔

پروٹیکٹر آف امیگرینٹس سے رجسٹر ہونے کے لیے ضروری دستاویزات

پروٹیکٹر آف امیگریشن سے رجسٹر ہونے اور پاسپورٹ پر مہر درج کروانے کے لیے مندرجہ ذیل دستاویزات درکار ہوں گی۔

01

قومی شناختی کارڈ، پاسپورٹ اور ویزہ

اصل پاسپورٹ جس پر ویزہ دیا گیا ہو یا ای ویزا۔

02

کورونا ٹیسٹ رپورٹ

کسی مستند لیب سے کورونا ٹیسٹ کروانا ضروری ہے۔

رپورٹ 96 گھنٹے سے پرانی نہیں ہونی چاہیے۔

03

فارن سروس ایگریمنٹ

ملازمت کے معاہدے کو فارن سروس ایگریمنٹ کہتے ہیں۔

04

اسناد

تعلیم اور فنی مہارتوں کی تصدیق شدہ اسناد / سرٹیفیکیٹ

05

اجازت نامہ

این او سی/اجازت نامہ

(اگر آپ سرکاری/آرمی ملازمت کر رہے ہیں)۔

کیا آپ جانتے ہیں کفالہ کیا ہے؟

گلف ممالک میں کام کرنے کے لیے ضروری ہے کہ وہاں کوئی مقامی شخص یا کمپنی آپ کی ذمہ داری قبول کرے۔ اس سپانسر کو مقامی زبان میں کفالہ کہتے ہیں اور سپانسر کرنے والے کو کفیل کہتے ہیں۔ اگر ورکر اپنا آجر یا کفیل تبدیل کرنا چاہے تو اس کے لیے آجر سے اجازت نامہ لینا ضروری ہے۔ روانگی سے پہلے ورکر کے پاس آجر / کفیل سے متعلق درج ذیل معلومات ہونی چاہیں۔

- کفیل کا نام
- کفیل کوئی کمپنی ہے یا فرد
- ٹیلی فون نمبر اور پتہ

بیرونِ ملک ملازمت کا معاہدہ

بیرونِ ملک ملازمت کے معاہدے کو فارن سروس ایگریمنٹ FSA/ بھی کہتے ہیں۔ روانگی سے پہلے آجر / پروموٹر / ایجنٹ ورکر سے اس معاہدے پر دستخط کرواتا ہے تاکہ بیرونِ ملک رہائش کے لیے اجازت نامہ / اقامہ حاصل کر سکے۔ چونکہ یہ معاہدہ عموماً عربی یا انگریزی زبان میں ہوتا ہے اس لیے ورکر کو چاہیے کہ اُردو ترجمہ کروا کر اسے پڑھے اور اہم نکات و شرائط کو سمجھے۔ ممکن ہو تو روانگی سے پہلے پروٹیکٹر آف امیگرینٹس سے معاہدے کے متعلق بات کر لیں۔

دستخط شدہ معاہدہ کی فوٹو کاپی اپنے اور خاندان والوں کے پاس ضرور رکھیں۔ بیرونِ ملک پہنچ کر ورکر سے اصل معاہدہ پر دستخط کروائے جاتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ دونوں معاہدوں کا موازنہ کیا جائے اور اگر شرائط میں تبدیلی ہو تو ورکر پاکستانی سفارت خانہ میں موجود ویلفیئر اتاشی سے مدد لے سکتا ہے۔ اصل معاہدے پر دستخط کروانے سے پہلے ورکر سے فنی مہارت کا ٹیسٹ لیا جاتا ہے۔ اگر ورکر مطلوبہ مہارت ثابت نہ کر سکے تو ہوسکتا ہے کہ اسکے کام اور شرائط میں تبدیلی کی جائے اور ایک نئے معاہدے پر دستخط کروائے جائیں۔

پروموٹر / ایجنسی کو ادا کردہ رقم کی رسیدیں، دستخط شدہ معاہدہ، اسٹیٹ لائف بیمہ / لائف انشورنس اور او پی ایف کے ساتھ رجسٹریشن کی فوٹو کاپی اپنے اور خاندان والوں کے پاس سنبھال کر رکھیں۔

ملازمت کے معاہدے کے اہم نکات و شرائط

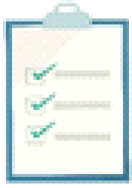

نام اور شناختی کارڈ کی تفصیلات

کام کی نوعیت

بیرونِ ملک سفر کے اخراجات کی تفصیلات

تنخواہ اور دیگر مراعات

آجر کا نام اور پتہ

کام کے اوقات

ملازمت کی مدت

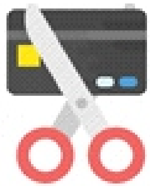

تنخواہ میں کٹوتی کی تفصیلات

آزمائشی دورانیہ/مدت
(چھ ماہ سے زائد نہ ہو)

اوورٹائم

چھٹیوں کی تفصیل

علاج معالجہ اور انشورنس

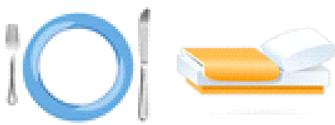

خوراک اور رہائش

ملازمت ختم ہونے پر دی جانے والی مراعات کی تفصیلات

معاہدہ منسوخ/ختم کرنے کی تفصیلات

ورکرز کے حقوق اور تحفظ

تنخواہ اور کٹوتیاں

1۔ ملازمت کے معاہدے کے مطابق تنخواہ ہر ماہ ادا کی جاتی ہے اس کے علاوہ آجر اور ورکر رضامندی سے تنخواہ ہفتوں یا دنوں کی بنیاد پر یا کسی اور طریقے سے ادا کی جاتی ہے۔

2۔ تنخواہ مقامی کرنسی میں مقامی بینک کے ذریعے ادا کی جاتی ہے۔

3۔ اگر ورکر سے جانتے بوجھتے یا غفلت سے آجر کی مشین یا آلات کا نقصان ہو جائے تو ہر ماہ اس کی تنخواہ سے 5 دنوں کی تنخواہ نقصان پورا کرنے کے لیے کاٹی جاتی ہے۔

4۔ ورکر ویلفیئر فنڈ، قرض، سوشل انشورنس، جرمانہ یا دیگر ادائیگیوں کے لیے ورکر کی مرضی کے مطابق اس کی تنخواہ سے کٹوتی کی جاتی ہے۔

5۔ اگر آجر ورکر کی تنخواہ روک لے یا وقت پر ادائیگی نہ کرے تو ایسی صورت میں لیبر کورٹ سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔

6۔ ملازمت کا معاہدہ ختم ہونے پر آجر کی ذمہ داری ہے کہ وہ ورکر کو تمام واجبات ادا کرے، جمع کرائی گئی دستاویزات واپس کرے اور ملازمت کے تجربہ کا سرٹیفکیٹ دے۔

گلف ممالک میں غیر ملکی ورکرز کے لیے کم از کم تنخواہ کا معیار

ملک	کم از کم ماہانہ تنخواہ
سعودی عرب	1,300 ریال
عرب امارات	غیر ملکیوں کے لیے کوئی حد نہیں جبکہ اماراتی ورکرز کے لیے 3,000 درہم ہے۔
قطر	1000 قطری ریال
کویت	500 کویتی دینار
عمان	5,000 اماراتی درہم
بحرین	کوئی حد مقرر نہیں

پینشن یا گریجویٹی

سعودی عرب

ملازمت کا معاہدہ ختم ہونے پر ورکر کو گریجویٹی ادا کی جاتی ہے جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

ملازمت کا دورانیہ	گریجویٹی کی شرح (اگر آجر معاہدہ ختم کرے)	گریجویٹی کی شرح (اگر ورکر معاہدہ ختم کرے)
2 سال سے کم	-------	ادائیگی نہیں ہوگی۔
2 سے 5 سال کے درمیان	ہر مکمل کیے گئے سال کے بدلے آدھی تنخواہ ادا کی جائے گی۔	ہر مکمل کیے گئے سال کے بدلے ایک تہائی تنخواہ کے برابر ادا کی جائے گی۔
5 سے 10 سال کے درمیان	پہلے 5 سال کی شرح آدھی تنخواہ اور اس کے بعد ہر سال کی ایک مکمل تنخواہ کے برابر ادا کی جائے گی۔	پہلے 5 سال کی شرح آدھی تنخواہ اور اس کے بعد ہر سال کی دو تہائی تنخواہ کے برابر ادا کی جائے گی۔
10 سال سے زائد	پہلے 5 سال کی شرح آدھی تنخواہ اور اس کے بعد ہر سال کی ایک مکمل تنخواہ کے برابر ادا کی جائے گی۔	پہلے 5 سال کی شرح آدھی تنخواہ اور اس کے بعد ہر سال کی ایک مکمل تنخواہ کے برابر ادا کی جائے گی۔

متحدہ عرب امارات

متحدہ عرب امارات میں ورکر کو ملازمت کی مدت پوری ہونے پر آجر کی طرف سے واپسی کا ٹکٹ اور ہر ایک سال مکمل ہونے پر 21 دن کی تنخواہ دی جاتی ہے اور پانچ سال کے بعد 30 دن کی تنخواہ دی جاتی ہے۔

قطر

قطر میں ورکر کو ایک سال ملازمت پوری ہونے پر بونس کی رقم دی جائے گی۔ ادائیگی کی شرح آجر اور ورکر باہمی رضامندی سے طے کر سکتے ہیں۔ بونس کی رقم تین ہفتے کی تنخواہ سے کم نہیں ہونی چاہیے۔

سعودی لیبر قوانین کے مطابق گریجویٹی کی ادائیگی

- شبیر سعودی عرب میں الیکٹریشن کی ملازمت کرتا تھا اور اس کی تنخواہ 1,800 ریال تھی۔ شبیر نے فیصلہ کیا کہ وہ اب مزید گھر سے دور نہیں رہ سکتا اس لیے اس نے آجر کے ساتھ معاہدہ ختم کر دیا۔ چونکہ اس کی مدت ملازمت دو سال سے کم تھی اس لیے اسے سعودی لیبر قانون کے مطابق گریجویٹی کی ادائیگی نہیں ہوئی۔

- ارسلان سعودی عرب میں ایک ریسٹورنٹ میں شیف کی ملازمت کرتا تھا اور اس کی تنخواہ 3,000 ریال تھی۔ ارسلان کا ملازمت کا معاہدہ تین سال کا تھا اور اس نے مدت ملازمت مکمل کی جس کی بنا پر اسے سعودی لیبر قانون کے مطابق ہر مکمل کیے گئے سال کے بدلے آدھی تنخواہ کے برابر گریجویٹی کی رقم ادا کی گئی جو کہ 4,500 ریال بنتی ہے۔ اگر ارسلان نے اپنی مرضی سے ملازمت کا معاہدہ ختم کیا ہوتا تو ایسی صورت میں اسے ایک تہائی تنخواہ کے حساب سے گریجویٹی کی رقم ادا کی جاتی جو کہ 3,000 ریال بنتی ہے۔

- آسیہ سعودی عرب کے ایک ہسپتال میں نرس کی ملازمت کرتی تھی اور اس کی تنخواہ 3,500 ریال تھی۔ آسیہ کی مدت ملازمت چھ سال تھی اور اس کے آجر نے ملازمت کی مدت کی مزید توثیق نہیں کی۔ اسے گریجویٹی کی مد میں 12,250 ریال ادا کیے گئے جس کا حساب کچھ یوں بنتا ہے۔ پہلے پانچ سال آدھی تنخواہ کے حساب سے 8,750 ریال، جبکہ چھٹے سال کی مکمل تنخواہ 3,500 ریال = (8,750 + 3,500 = 12,250)۔ اگر آسیہ نے ملازمت کا معاہدہ اپنی مرضی سے ختم کیا ہوتا تو ایسی صورت میں اسے 11,083 ریال ادا کیے جاتے جس کا حساب کچھ یوں ہے: پہلے پانچ سال آدھی تنخواہ کے حساب سے 8,750 ریال جبکہ چھٹے سال کی دو تہائی تنخواہ کے حساب سے 2,333 ریال (8,750 + 2,333 = 11,083)۔

- محمد بلال نے سعودی عرب کی ایک کمپنی میں بطور ڈرائیور دس سال ملازمت کی اور اس کی ماہانہ تنخواہ 2,000 ریال تھی۔ سعودی لیبر قوانین کے مطابق بلال کو 15,000 ریال ادا کیے گئے جس کا حساب کچھ یوں بنتا ہے (پہلے پانچ سال کی آدھی تنخواہ کے حساب سے 5,000 ریال جبکہ اگلے پانچ سال کے ایک مکمل تنخواہ کے حساب سے 10,000 بنتے ہیں اس طرح ٹوٹل (5,000+10,000=15,000)

چھٹیوں کی تفصیل

ہفتہ وار	جمعہ اور ہفتہ عام چھٹی ہوتی ہے جبکہ اس کے علاوہ سرکار تعطیلات کے دنوں میں بھی چھٹی ہوتی ہے۔
بیماری کی چھٹیاں	بیماری کی صورت میں چھٹی لینا ورکر کا حق ہے اسے چاہیے کہ وہ جلد از جلد اپنے آجر کو بیماری کے بارے میں بتائے۔ بیماری کی بنیاد پر چھٹی کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ کسی مستند ڈاکٹر سے سرٹیفیکیٹ لیا جائے۔
طبی/بیماری کی بنیاد پر چھٹی	بیماری کی بنیاد پر زیادہ سے زیادہ 30 دن کی چھٹی مکمل تنخواہ کے ساتھ، پھر اگلے 60 دن کی چھٹی تین چوتھائی تنخواہ کے ساتھ اور پھر مزید 30 دن کی چھٹی بغیر تنخواہ کے حاصل کی جاسکتی ہے۔
سالانہ چھٹی	سعودی لیبر قانون کے مطابق اگر کسی ورکر نے ایک سال مکمل کرلیا ہو تو وہ 21 دن کی چھٹی مکمل تنخواہ کے ساتھ لے سکتا ہے۔اسی طرح اگر کسی ورکر نے ایک ہی آجر کے ساتھ پانچ سال مکمل کیے ہوں تو وہ 30 دن کی سالانہ چھٹی کا حقدار ہے۔
عیدالفطر کی چھٹی	عیدالفطر پر 10 دن کی چھٹی دی جاتی ہے جس کا دورانیہ 25 رمضان سے 5 شوال ہے۔
عیدالاضحیٰ کی چھٹی	عیدالاضحیٰ پر بھی 10 دن کی چھٹی دی جاتی ہے جس کا دورانیہ 5 ذوالحج سے 15 ذوالحج ہے۔
چھٹی کے بدلے تنخواہ	اگر ملازمت کا معاہدہ ختم ہوگیا ہو اور ورکر نے چھٹیاں نہ لی ہوں تو ان چھٹیوں کے بدلے تنخواہ حاصل کرسکتا ہے۔

علاج معالجے کی سہولیات

1۔ ملازمت کے دوران حادثے یا چوٹ کی صورت میں علاج معالجے کے اخراجات کی ذمہ داری آجر کی ہے (جس میں سرجری بھی شامل ہے) اس دوران ورکر کو تنخواہ ملتی رہے گی۔

2۔ اگر کوئی ورکر جان بوجھ کر خودکشی کرے اور انکوائری کے بعد ایسا ثابت ہو جائے تو ایسی صورت میں علاج معالجے کے فوائد حاصل نہیں ہوتے

3۔ گھریلو ملازمین (جن میں ڈرائیور بھی شامل ہیں) کے علاج معالجے کی ذمہ داری ان کے آجر یا کفیل کی ہے جس کے لیے انہیں قریبی سرکاری ہیلتھ سنٹر سے علاج کے لیے رجسٹریشن کارڈ لینا ہوتا ہے۔

اوقاتِ کار		
ورکرز کی کیٹیگری	عام دنوں کے اوقاتِ کار	ماہ رمضان کے اوقاتِ کار
گھریلو ملازمین	12 گھنٹے	10 گھنٹے
دیگر ملازمین	8 گھنٹے	6 گھنٹے

ملازمت کی تبدیلی

ملک	ملازمت کی تبدیلی کا طریقہ کار
سعودی عرب	ورکر کو آجر یا کفیل سے اجازت نامہ لینا ہوتا ہے جسے مقامی زبان میں تنازل کہتے ہیں۔
متحدہ عرب امارات	آجر کی رضامندی سے ملازمت کا معاہدہ ختم کر کے نئی ملازمت کے لیے دوبارہ ورک پرمٹ/اجازت نامہ لینا پڑتا ہے۔
قطر	اجازت نامہ یا این او سی لیے بغیر بھی آجر تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

ملازمت ختم ہونے کی وجوہات

آجر ورکر کے ساتھ ملازمت کا معاہدہ پیشگی نوٹس کے بغیر ختم نہیں کرسکتا سوائے مندرجہ ذیل حالات کے جب ورکر:

بیرونِ ملک سفر کی تیاری

اہم سفری دستاویزات اور انکی اہمیت

بیرونِ ملک سفر کی تیاری کے دوران اہم دستاویزات اور انکی اہمیت کے حوالے سے معلومات درج ذیل ہیں۔

1. تمام دستاویزات / کاغذات اپنے پاس رکھیں جن میں شناختی کارڈ، پاسپورٹ، میڈیکل سرٹیفکیٹ، ملازمت کا معاہدہ، ورک پرمٹ، اقامہ اور بیمہ، او پی ایف رجسٹریشن کارڈ، آجر / کفیل کی تفصیلات، پروموٹر/ایجنسی کو ادا کردہ رقم کی رسیدیں شامل ہیں۔

2. روانگی سے قبل پولیو ڈراپس پینا اور سرٹیفکیٹ لینا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ کسی مستند ادارے سے کورونا ٹیسٹ کروائیں اور رپورٹ اپنے پاس رکھیں۔

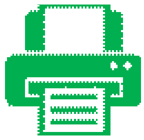

3. تمام دستاویزات / کاغذات کی ایک فوٹو کاپی اپنی فیملی کے پاس ضرور رکھوائیں تاکہ ضرورت پڑنے پر استعمال کیے جا سکیں۔ اس کے علاوہ تمام دستاویزات کو اسکین کر کے یا موبائل فون سے تصاویر بنا کر اپنی فیملی یا قریبی دوستوں کو ای میل واٹس ایپ کر دیں۔

4. اصل دستاویزات اپنے پاس رکھیں اور کسی کے مانگنے پر صرف فوٹو کاپی فراہم کریں۔

5. اپنی دستاویزات میں کسی قسم کی تبدیلی نہ کریں یہ جرم ہے اور اسکی وجہ سے ملازمت سے نکالا بھی جا سکتا ہے۔

بیرونِ ملک سفر کے لیے سامان کی تیاری

بیرونِ ملک سفر کے لیے سامان کی تیاری کرتے ہوئے ورکر کو درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

سامان کا وزن ٹکٹ میں دی گئی حد سے زیادہ نہ ہو۔

پاسپورٹ، شناختی کارڈ، کورونا ٹیسٹ کی منفی رپورٹ اور دیگر دستاویزات دستی سامان میں رکھیں۔

سفر کے لیے مناسب اور آرام دہ لباس کا انتخاب کریں۔

سامان کے بیگ پر اپنا نام اور پتہ ضرور درج کریں۔ بیگ کو تالہ سے محفوظ کریں۔

مقرر شدہ حَد سے زیادہ غیر ملکی کرنسی ساتھ نہ رکھیں۔

سامان میں ممنوعہ اشیاء جیسا کہ ادویات، خشخاش، نسوار، کھانسی کا شربت وغیرہ ہر گز مَت رکھیں۔ اگر ادویات لے جانا ضروری ہو تو ڈاکٹر کا نسخہ ساتھ رکھیں۔

اگر کوئی آپ کو بیرونِ ملک کسی کے لیے تحفہ یا کوئی سامان لے جانے کا کہے تو معذرت کر لیں۔

بیرونِ ملک سفر کے لیے کونسی اشیاء لے جائی جاسکتی ہیں؟

ذیل میں دکھائی گئی اشیاء بیرونِ ملک سفر کے لیے نہیں لے جائی جاسکتیں۔

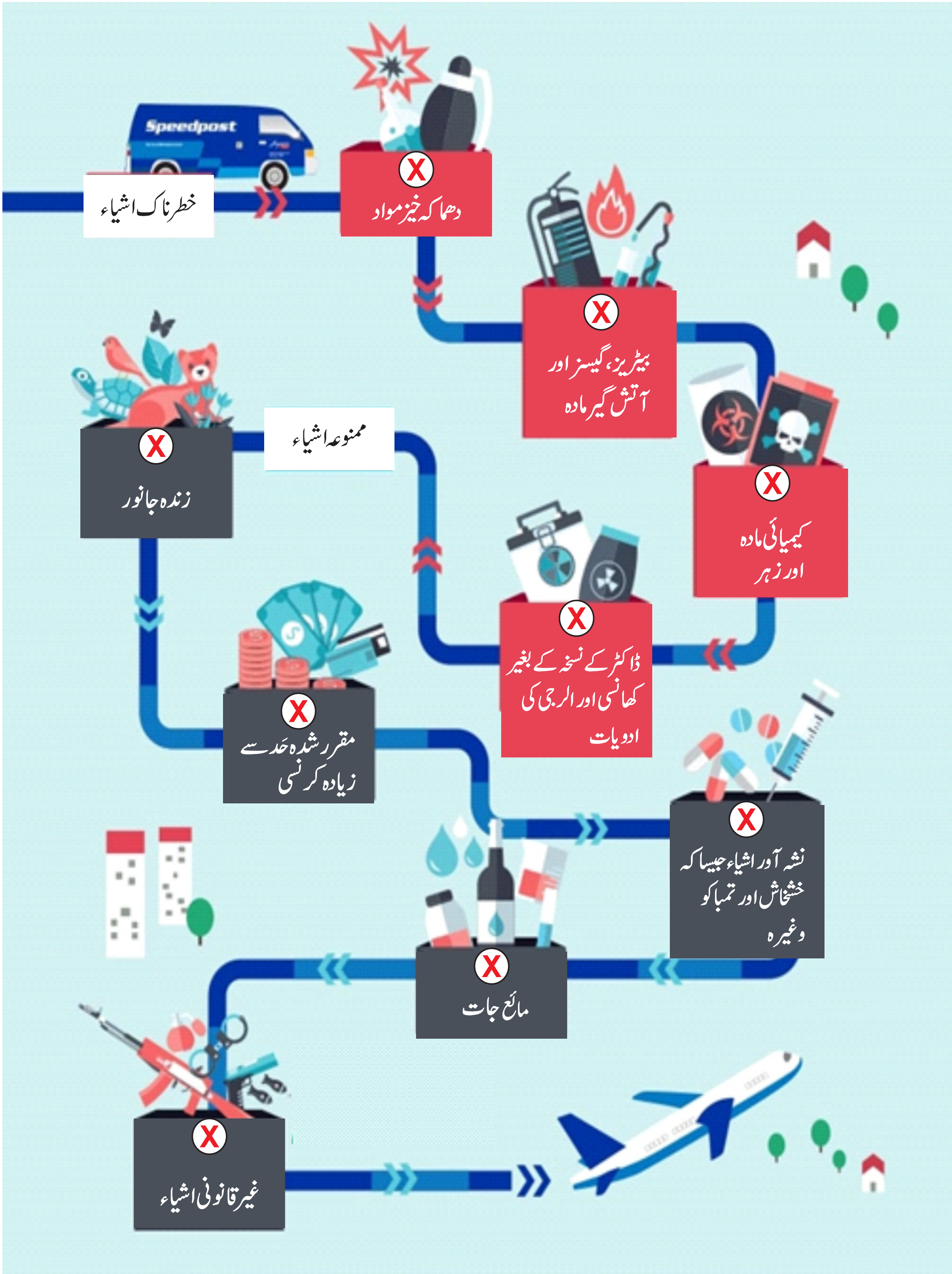

ہوائی جہاز میں سفر کے آداب

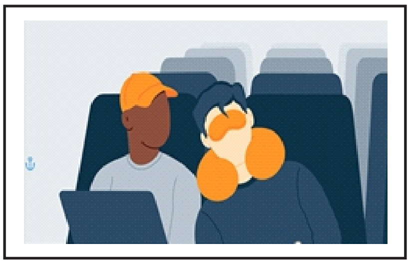

سوتے وقت ساتھ بیٹھے شخص پر مت جھکیں

جہاز کے عملے سے ادب سے بات کریں

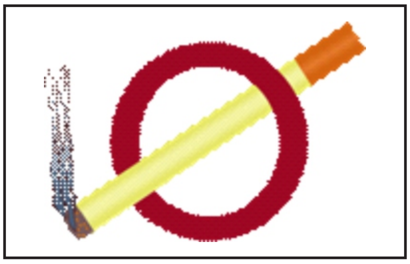

جہاز پر تمباکو نوشی ممنوع ہے

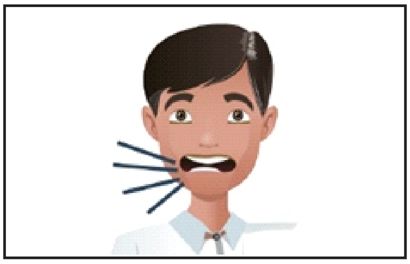

اونچی آواز میں گفتگو سے پرہیز کریں

دورانِ سفر ماسک پہننا ضروری ہے

دوسرے کی سیٹ پر اپنے پاؤں مت رکھیں

اپنی سیٹ کو پیچھے کی طرف مت دھکیلیں کہ اس سے
دوسرے لوگ تنگ ہوں

جہاز کے عملے کی بتائی گئی ہدایات کے
مطابق فاصلہ رکھیں

سیشن نمبر

2

بیرونِ ملک آمد

عرب ممالک میں رہائش اور کام کا ماحول

عرب توقع کرتے ہیں کہ غیر ملکی ان کی ثقافت اور قوانین کا احترام کریں اس سے متعلق اہم ہدایات درج ذیل ہیں۔

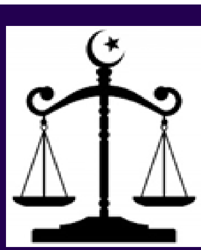

اسلامی قوانین کی سختی سے پاسداری
کی جاتی ہے اور خلاف ورزی پر سخت
سزائیں دی جاتی ہیں

منشیات اور نشہ آور اشیاء کا استعمال
یا بیچنا قانونی طور پر منع ہے

سیاسی یا مذہبی سرگرمی میں حصہ لینا
قانوناً جرم ہے

نماز کے وقت تمام دفاتر اور کاروبار
رک جاتے ہیں

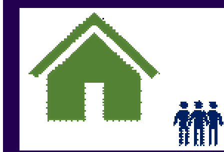

رہائش دن بدن مہنگی ہوتی جا رہی ہے
جسکی وجہ سے غیر ملکی افراد اکٹھے رہتے ہیں

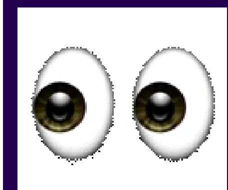

کسی مرد یا عورت کو گھورنا،
دیکھ کر ہنسنا اور کسی کی طرف انگلی سے
اشارہ کرنا برا سمجھا جاتا ہے

عربی جب ملتے ہیں تو گالوں کو دونوں
اطراف سے چومتے ہیں جو کہ بھائی چارگی
اور محبت کی علامت ہے

مرد عموماً ایک دوسرے کے قریب کھڑے
ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کا ہاتھ تھام
کر چلتے ہیں جو کہ یکجہتی کی علامت
سمجھی جاتی ہے

قطر اور عرب امارات میں خاتون مرد
کے بغیر گھر سے باہر جا سکتی ہے اور گاڑی
بھی چلا سکتی ہے

خواتین کالے رنگ کا عبایا لیتی ہیں
جبکہ مرد سفید رنگ کا چوغا پہنتے ہیں

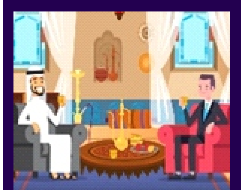

اگر کوئی عربی دوست آپ کو کھانے کی
دعوت دے تو انکار نہ کریں

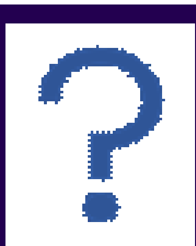

کسی عربی سے اس کی فیملی کے بارے
میں سوال ہرگز نہ پوچھیں

ر

عرب ممالک میں کام کا ماحول

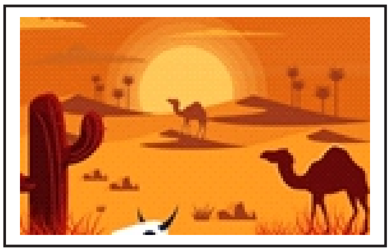

موسم انتہائی گرم اور خشک ہوتا ہے
بارشیں بہت کم ہوتی ہیں

ریگستانی علاقہ ہونے کی وجہ سے
کام کیلئے حالات سخت ہوتے ہیں

حفظانِ صحت کے اصولوں پر سختی سے
عمل کیا جاتا ہے

رشوت جرم ہے اور اس کی سخت سزا ہے

یونین بنانا یا اس میں حصہ لینا یا ہڑتال پر
جانا غیر قانونی ہے اور اسکی سخت سزا ہے

عربی سرکاری زبان ہے لیکن انگلش سب سے
زیادہ بولی جانے والی دوسری زبان ہے۔

کام کی جگہ پر حادثے کی صورت میں قانون
کے مطابق معاوضہ ادا کیا جاتا ہے

جبری مزدوری غیر قانونی ہے

سعودی عرب میں ہفتے میں 5 دن کام کیا جاتا ہے، عرب امارات میں ہفتے میں 6 دن کام کیا جاتا ہے اور روزانہ 8 گھنٹے کام کی اجازت ہے۔ اگر درجہ حرارت 44 ڈگری گریڈ سے بڑھ جائے تو کام روک دیا جاتا ہے۔

ورکرز کے فرائض اور ذمہ داریاں

بیرونِ ملک ملازمت کرنے والے افراد کے لیے ضروری ہے کہ وہ نیچے دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

1
ہمیشہ آجر یا سپروائزر کی ہدایات کے مطابق کام کریں
اور کوئی ایسا کام نہ کریں جو قانون کے خلاف
اور غیر اخلاقی ہو

2
مشینری، آلات، سامان اور
خام مال کو ذمہ داری سے استعمال کریں

3
کام کے دوان ہمیشہ حفاظتی سامان / آلات
استعمال کریں اور خود کو چوٹ، حادثے
اور بیماریوں سے محفوظ رکھیں

4
دوسروں کے ساتھ اخلاق سے پیش آئیں

5
آجر کمپنی کی خفیہ معلومات / راز دوسروں کو نہ بتائیں۔
جس سے دوسری کمپنیاں یا آجر فائدہ حاصل
کر سکتے ہوں

6
بغیر اجازت کیمرہ، موبائل فون یا دیگر الیکٹرانک آلہ
کی مدد سے ریکارڈنگ کرنا یا ڈیٹا منتقل کرنا جرم ہے
اور خلاف ورزی صورت کی میں سعودی قانون کے
مطابق جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے

1
چھٹیوں کے دوران کسی اور آجر یا کمپنی میں کام ہرگز نہ کریں

1
سعودی عرب اور عرب امارات میں یونین بنانا
یا اس میں حصہ لینا جرم ہے جبکہ قطری حکومت نے
ورکرز کو اس بات کی اجازت دی ہے کہ وہ مشترکہ کمیٹی
کے ذریعے حقوق کے لیے آواز اُٹھا سکتے ہیں

ر

قطر میں مشترکہ کمیٹی میں شمولیت

دیگر گلف ممالک کی طرح قطر میں بھی یونین بنانا یا کسی یونین میں شامل ہونا قانونی طور پر جرم ہے اور خلاف ورزی کرنے پر ملازمت سے فارغ کیا جا سکتا ہے۔ قطری حکومت نے ورکرز کو اس بات کی اجازت دی ہے کہ کمیٹی کے ذریعے حقوق کے لیے آواز اُٹھا سکتے ہیں۔

مشترکہ کمیٹی کیا ہے اور کیسے ورکر کی مدد کرتی ہے؟

ایسی کمپنی جس میں 30 یا اس سے زائد ملازم ہوں وہ مشترکہ کمیٹی بنا سکتی ہے۔ ورکرز اپنے نمائندوں کا انتخاب خود کرتے ہیں اور نمائندگی دو سال کے لیے ہوتی ہے۔ منتخب نمائندے اپنے ساتھی ورکرز کے مسائل سنتے ہیں اور مشترکہ کمیٹی کی میٹنگ میں انتظامیہ کے ساتھ ان پر بات کرتے ہیں اور مسائل کا حل نکالتے ہیں۔ مشترکہ نمائندگی پر ورکر کو زائد تنخواہ نہیں دی جاتی لیکن ذمہ داری نبھانے کے لیے اوقاتِ کار میں وقت دیا جاتا ہے۔

مزید معلومات کے لیے آپ

www.ilo.org/qatar-office

کی ویب سائٹ چیک کر سکتے ہیں۔

خواتین ورکرز کے حقوق

1. رات کے اوقات میں کام پر پابندی
2. مناسب حفاظتی اقدامات اور الگ باتھ روم کی سہولت
3. مردور کرز کے مساوی تنخواہ
4. زچگی سے پہلے، دوران اور بعد میں چھٹیوں کی صورت میں تنخواہ کی ادائیگی
5. آجر کی طرف سے زچگی کے دوران علاج کی سہولیات کی فراہمی
6. زچگی کے دوران خواتین ورکرز کو ملازمت سے نہیں نکالا جا سکتا ہے
7. کام کے اوقات میں نومولود/شیر خوار بچے کی دیکھ بھال کے لیے وقفہ کی سہولت
8. بچوں کے لیے ڈے کیئر/دیکھ بھال کا انتظام
9. ریٹائرمنٹ کی حد 55 سال

زچگی کے دوران چھٹیوں کی تفصیلات

ملک	زچگی سے پہلے	زچگی کے بعد
سعودی عرب	چار ہفتے	چھ ہفتے
متحدہ عرب امارات	ٹوٹل 45 دن کی چھٹی	
قطر	ٹوٹل 50 دن کی چھٹی لی جا سکتی ہے جبکہ زچگی کے بعد چھٹی 35 دن سے کم نہ ہو۔	

1۔ اگر ملازمت تین سال یا اس سے زائد ہے تو مکمل تنخواہ ادا کی جائے گی لیکن اگر ملازمت ایک سال سے زائد اور تین سال سے کم ہے تو ایسی صورت میں آدھی تنخواہ ادا کی جائے گی۔

2۔ مکمل تنخواہ کے ساتھ چھٹی کے لیے کم از کم ایک سال کی ملازمت ہونی چاہیے۔

آجر کی ذمہ داریاں

1
ورکر کی حفاظت کو یقینی بنائے

2
وقت پر تنخواہ اور اوورٹائم کی ادائیگی کرے

3
ورکر کو مناسب رہائش فراہم کرے

4
تنخواہ نقد، چیک یا بینک میں منتقل کرے

5
معاہدے کے مطابق ورکر سے کام لے

6
علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرے

7
ورکر کو اسکے کام کے تجربے کے سرٹیفیکیٹ فراہم کرے

8
ورکر کی وطن واپسی سے پہلے تمام مالی واجبات و بقایاجات ادا کرے اور واپسی کا ٹکٹ فراہم کرے۔

9
ورکر کی معذوری کی صورت میں قانون کے مطابق مالی امداد فراہم کرے

10
ورکر کی وفات کی صورت میں اس کے ورثاء کو بقایاجات ادا کرے

پیشہ ورانہ صحت کے لیے احتیاطی اقدامات

ورکر کے لیے ضروری ہے کہ وہ ذیل میں دیئے گئے احتیاطی اقدامات پر عمل کرے تاکہ بیماری، حادثے یا چوٹ سے بچا جا سکے۔

صفائی کا خیال رکھیں

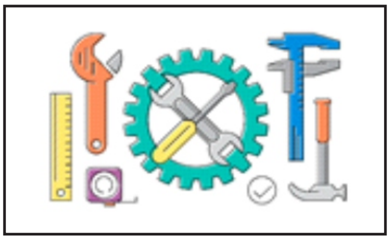

اوزار جس مقصد کیلئے ہوں انہیں اسی کیلئے استعمال کریں

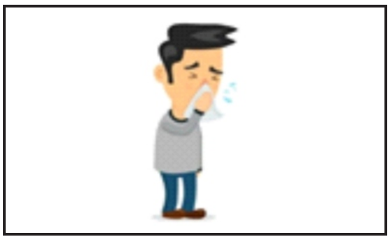

متعدی امراض یا انفیکشن سے خود کو بچائیں

بھاری سامان کو مشین کی مدد سے اُٹھائیں

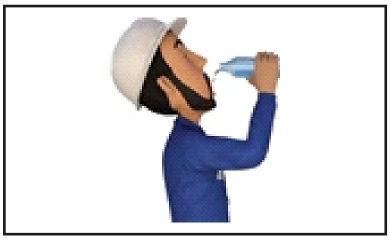

گرمی کی شدت کو کم کرنے کے لیے بار بار
پانی پیئیں بخار، متلی یا سر درد کی صورت میں
آرام کریں اور ڈاکٹر سے رجوع کریں

کام کے دوران باقاعدگی سے وقفہ لیں
تاکہ تھکاوٹ کا احساس نہ ہو

کام کی نوعیت کے مطابق حفاظتی سامان
پہنیں تاکہ حادثہ یا چوٹ سے بچا جا سکے

نشہ سے پرہیز کریں کیونکہ یہ
حادثے کی وجہ بن سکتا ہے

خطرہ کی صورت میں اپنے سپروائزر یا
آجر کو فوراً بتائیں

وزن اُٹھاتے ہوئے اپنی پوزیشن
دُرست رکھیں

ایچ آئی وی / ایڈز

ایچ آئی وی ایک ایساوائرس ہے جو انسانی جسم کی بیماریوں سے لڑنے کی صلاحیت کو ختم کر دیتا ہے۔ جب انسانی جسم مکمل طور پر بیماریوں سے لڑنے کی صلاحیت کھو دیتا ہے تو ایسی حالت کو ایڈز کہا جاتا ہے۔ ایڈز ایک جان لیوا بیماری ہے اور اس کے بارے میں معلومات ہونے کی صورت میں آپ خود کو اس وائرس سے بچا سکتے ہیں

علامات

وزن میں مسلسل کمی، ایک ماہ سے زیادہ عرصہ تک بخار اور دست، جسم پر سرخ دھبے اور نیند میں پسینہ آنا۔

ایچ آئی وی / ایڈز کیسے پھیلتا ہے؟

	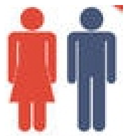	
متاثرہ شخص کا خون غیر متاثرہ شخص میں منتقلی سے۔	متاثرہ انسان سے غیر محفوظ جنسی تعلق سے۔	متاثرہ انسان کی استعمال شدہ سرنج سے۔
متاثرہ حاملہ ماں سے ہونے والے اور دودھ پیتے بچوں کو۔	متاثرہ انسان کے استعمال شدہ بلیڈ یا استرے سے۔	متاثرہ انسان کے استعمال شدہ دندان سازی اور دیگر طبی اوزار سے۔

ایچ آئی وی / ایڈز سے کیسے بچا جاسکتا ہے؟

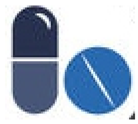		
متاثرہ ماں موئثر ادویات کے ذریعے ایچ آئی وی کو اپنے بچوں میں منتقل ہونے سے روک سکتی ہے۔	انجکشن کیلیے ہمیشہ نئی سرنج کا استعمال کرکے۔	کنڈوم کے استعمال سے جنسی تعلقات کو محفوظ بنا کر۔
ہمیشہ تصدیق شدہ خون استعمال کرکے۔	حجامت، دندان سازی اور طبی علاج کے دوران نئے اور جراثیم سے پاک اوزاروں کا استعمال کیا جائے۔	

ایچ آئی وی / ایڈز کیسے نہیں پھیلتا؟

متاثرہ انسان کے ساتھ ہاتھ ملایا جائے یا گلے ملا جائے۔	متاثرہ انسان کے ساتھ کھایا پیا جائے۔	متاثرہ انسان کے استعمال شدہ کپڑے پہن لیے جائیں۔
متاثرہ انسان کی دیکھ بھال کی جائے۔	مچھر کے کاٹنے سے۔	

ایچ آئی وی ایڈز کے حوالے سے معلومات، علاج اور رہنمائی کے لیے سپیک ٹرسٹ سے رابطہ کریں۔

آفس نمبر 403، چوتھی منزل، رائل سوٹس پلازہ، E-11/2، اسلام آباد۔ فون نمبر: 051 877 2318 - ویب سائٹ: www.speak.org.pk

کورونا وائرس کی علامات

سر درد

گلے کی سوزش

سانس لینے میں دشواری

کھانسی

بخار

حفاظتی اقدامات

کرنسی نوٹ کو چھونے کے بعد ہاتھوں کو صابن سے اچھی طرح دھوئیں

بھیڑ والی جگہوں سے پرہیز کریں

آنکھوں، ناک اور منہ کو ہاتھوں سے مت چھوئیں

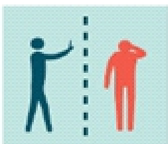
کورونا کے مریض سے فاصلہ رکھیں۔

استعمال کی چیزوں اور سطحوں کو صاف رکھیں

بخار کی صورت میں فوری ڈاکٹر سے رجوع کریں

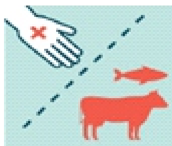
جانوروں کو چھونے سے پرہیز کریں

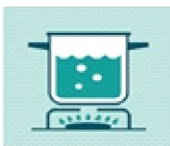
اچھی طرح پکا ہوا کھانا کھائیں

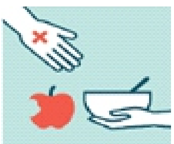
دوسروں کے استعمال کیے ہوئے برتن میں کھانا مت کھائیں

متاثرہ علاقے کے سفر سے پرہیز کریں

گھر پر رہیں

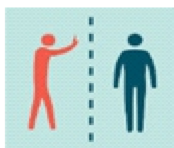
میل جول میں 3 فٹ کا فاصلہ رکھیں اور ہاتھ ملانے اور گلے ملنے سے پرہیز کریں

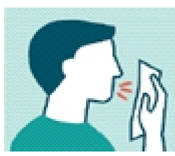
چھینک آنے پر منہ اور ناک کو ٹشو یا کہنی سے ڈھانپیں

استعمال کے بعد ماسک / ٹشو کوڑے دان میں پھینکیں اور ہاتھوں کو دھوئیں

گھر سے باہر جاتے ہوئے ماسک پہنیں۔ دن میں دو بار استعمال کے بعد ماسک ضائع کر دیں

ڈاکٹر سے مشورہ کریں، کورونا کا ٹیسٹ کروائیں اور ڈاکٹر کی بتائی ہوئی ہدایات پر عمل کریں

بیرونِ ملک ملازمت کے دوران پیش آنے والے مسائل اور انصاف تک رسائی کے لیے شکایت درج کروانا

گلف ممالک میں ملازمت کرنے والے پاکستانی مختلف قسم کے مسائل کا شکار ہو سکتے ہیں جن میں سے کچھ مندرجہ ذیل ہیں:۔

مسائل	شکایت درج کروانے کیلئے متعلقہ ادارے
دستخط شدہ معاہدے کی خلاف ورزی مثلاً کام، شرائط، تنخواہ میں تبدیلی یا کٹوتی وغیرہ	اس صورت میں اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر یا ایجنٹ کے خلاف شکایت کے لیے ورکر یا اس کی فیملی قریبی پروٹیکٹر یا بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ سے رابطہ کریں جس کی معلومات درج ذیل ہیں۔ ٹیلی فون نمبر: 051-9107261 فیکس نمبر: 051-9107270 موبائل نمبر: 0333-5209281 ای میل: bureaumig@hotmail.com ویب سائٹ: www.beoe.gov.pk پتہ: امیگریشن ٹاور، پلاٹ نمبر 10، ماؤ ایریا، سیکٹر G-8 اسلام آباد، پاکستان۔
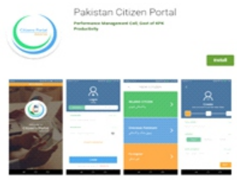	وزیراعظم پاکستان کے سیٹیزن پورٹل پر شکایت کا اندراج کیا جاسکتا ہے جس کے لیے آپ سیٹیزن پورٹل کی ویب سائٹ https://pmo.gov.pk چیک کریں۔ اس کے علاوہ یہ ایپلیکیشن آپ اپنے موبائل فون پر بھی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔
	وزارتِ سمندر پار پاکستانی و افرادی قوت کے Call Sarzameen Portal پر اپنی شکایت کا اندراج کروا سکتے ہیں جس کے لیے ویب سائٹ http://www.ophrd.gov.pk چیک کریں۔ اس کے علاوہ یہ ایپلیکیشن آپ اپنے موبائل فون پر بھی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔
معاہدے کے برعکس اوقاتِ کار میں تبدیلی، تنخواہ یا اوورٹائم کی بروقت ادائیگی نہ ہونا یا روک لینا	نزدیک ترین لیبر آفس سے رابطہ کیا جا سکتا ہے اور اگر مسئلہ حل نہ ہو تو پاکستانی سفارت خانے یا ہائی کمیشن میں لیبر اتاشی سے رابطہ کریں۔
غیر قانونی جرمانہ عائد ہونا یا تنخواہ میں کٹوتی	نزدیک ترین لیبر آفس سے رابطہ کیا جا سکتا ہے اور اگر مسئلہ حل نہ ہو تو پاکستانی سفارت خانے یا ہائی کمیشن میں لیبر اتاشی سے رابطہ کریں۔
غیر قانونی طور پر ملازمت سے نکالا جانا	نزدیک ترین لیبر آفس سے رابطہ کیا جا سکتا ہے اور اگر مسئلہ حل نہ ہو تو پاکستانی سفارت خانے یا ہائی کمیشن میں لیبر اتاشی سے رابطہ کریں۔
پولیس کا کسی جرم کے شعبہ میں گرفتار کرنا	پاکستانی سفارت خانے یا ہائی کمیشن میں لیبر اتاشی سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

شکایت کے اندراج کے لیے ورکر اپنی درخواست کے ساتھ اپنے شناختی کارڈ، پاسپورٹ، ملازمت کے معاہدے کی کاپیاں بھیجے۔ اس کے علاوہ دیگر دستاویزات یا ثبوت بھی بھیجے جاسکتے ہیں جو متعلقہ شکایت دور کرنے کے لیے کارآمد ہو سکتے ہیں۔

یاد رکھیں

1۔ ملازمت کے معاہدے کی خلاف ورزی کی شکایت 6 مہینے کے اندر کی جاسکتی ہے۔
2۔ معاہدے کے اختتام پر شکایت 12 مہینے کے اندر کی جاسکتی ہے۔

اگر لیبر آفس کی سطح پر مسئلے کا حل نہ نکلے تو شکایت لیبر کورٹ میں بھیج دی جاتی ہے جہاں ایک ثالث مقرر کیا جاتا ہے جو ثبوتوں کی بنیاد پر آجر اور ورکر میں تصفیہ کرواتا ہے۔ لیبر کورٹ سے رجوع کرنے پر اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں اس لیے ورکر کو چاہیے کہ وہ اپنی شکایت پرائم منسٹر سیٹیزن پورٹل، بیورو آف ایمیگریشن یا لیبر اتاشی کو ارسال کرے جن کی تفصیلات اس کتابچے میں دی گئی ہیں۔

پاکستانی سفارت خانہ میں موجود کمیونٹی ویلفیئر اتاشی

سعودی عرب

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (ریاض-1)

00966-114822507
00966552773332
shakoor.shaikh@gmail.com

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (ریاض-2)

00966-114826473
00966594478991
cwa2riyadh@gmail.com

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (جدہ-1)

00966126611661
00966599468647
cwa1.jeddah@gmail.com

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (جدہ-2)

00966126633605
00966562062080
cwa2.jeddah@gmail.com

عرب امارات

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (دبئی-1)

00971-43971748
00971507100729
saulatsaqib@gmail.com

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (دبئی-2)

00971-43966651
00971543125876
asma.ghazanfer@gmail.com

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (ابوظہبی)

009712-4449334
00971563950404
fareehakhan@pakistanembassyuae.org

قطر

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (دوحا)

00974-44836708
0097433237479
junaidamirsial@yahoo.com

عمان

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (مسقط)

00968-24603343
0096891073374
cwaparepmuscat@gmail.com

بحرین

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (بحرین)

00973-17245799
00973-33091578
cwabahrain@gmail.com

کویت

کمیونٹی ویلفیئر اتاشی (کویت)

0096525327649
0096567001504
parepkuwaitcwa@hotmail.com

قانونی ذرائع سے رقم بھیجنا

اپنے پیاروں کو رقم بھیجیں جلد، آسان اور محفوظ طریقے سے

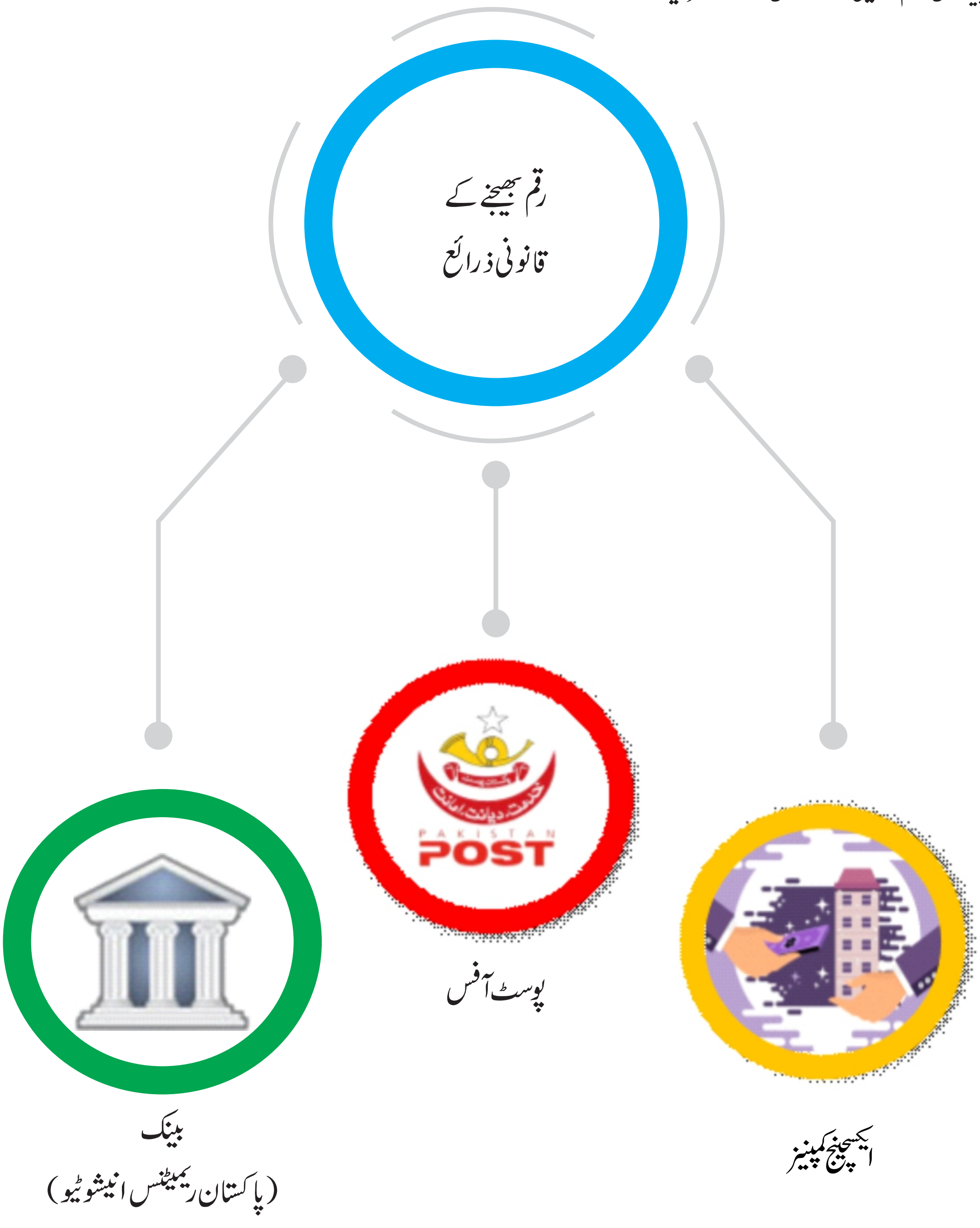

پاکستان ریمی ٹینس انیشیٹیو (پی آر آئی)

پاکستان میں بیرون ملک سے رقم / ترسیلات زر کو بڑھانے، باسہولت، سستا، آسان اور موثر بنانے کے لئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، وزارت بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور وزارت خزانہ نے پاکستان ریمی ٹینس انیشیٹو (پی آر آئی) کے نام سے ایک مشترکہ ادارہ قائم کیا ہے۔

پی آر آئی کے ذریعے رقم بھیجنے کے لیے بنک میں اکاونٹ ہونا ضروری نہیں، آپ بنک اکاونٹ کے بغیر بھی رقم پاکستان بھیج سکتے ہیں اور یہ رقم 24 گھنٹے میں وصول کی جاسکتی ہے۔ اور بھیجی گئی رقم پر کوئی ٹیکس نہیں ہوتا۔ بھیجی گئی رقم کے حوالے سے شکایت آپ پی آر آئی کو (complaints@pri.gov.pk) کے ذریعے بھیج سکتے ہیں۔

موبائل والٹ بیرونِ ملک سے رقم بھجوانے کا ایک تیز ترین، محفوظ اور آسان طریقہ ہے۔ اس کی مدد سے یوٹیلٹی بِلز ادا کیے جاسکتے ہیں اور دوسرے اکاونٹ میں بھی رقم ٹرانسفر کرسکتے کیے جاسکتے ہیں۔ بیرونِ ملک سے ہر ایک ڈالر بھجوانے پر ۲ روپے کا ائیر ٹائم / بیلنس دیا جاتا ہے۔ موبائل والٹ اکاونٹ حاصل کرنے کے لیے آپ کے فیملی ممبر کو (جس کو آپ پیسے بھیجنا چاہتے ہیں) نزدیک ترین بینک برانچ میں اپنا شناختی کارڈ لے کر جانا ہوگا اور صرف بائیو میٹرک تصدیق پر اکاونٹ کھولا جائے گا۔ اس اکاونٹ نمبر پر آپ بیرونِ ملک سے پیسے بھجوا سکتے ہیں۔

پی آر آئی کے ذریعے رقم بھیجنے کے فوائد

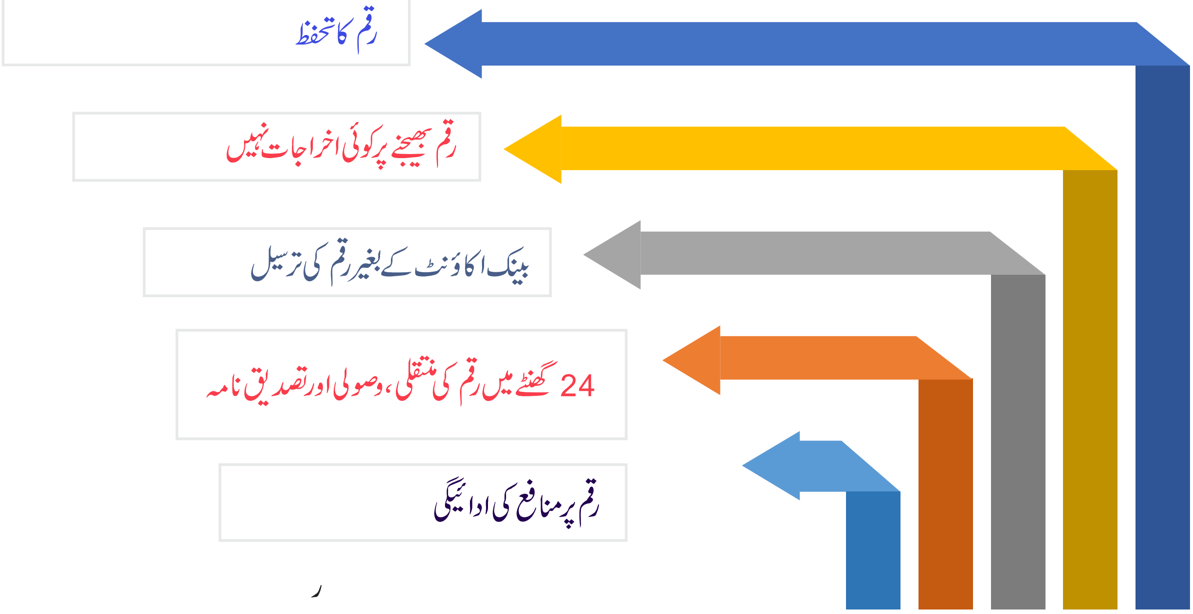

ہنڈی یا حوالہ سے رقم بھیجنے کے نقصانات

ہنڈی یا حوالہ سے رقم بھیجنا غیر قانونی ہے اور اس سے آپ کو درج ذیل نقصانات ہو سکتے ہیں۔

- غیر محفوظ طریقہ
- رقم بھیجنے کے زائد اخراجات
- رقم کی تاخیر سے وصولی
- رقم پر کوئی اضافی فائدہ نہیں

ہنڈی سے انکار پاکستان سے پیار!

تنخواہ سے بچت کریں

برونِ ملک ملازمت کے لیے جانے کا کوئی نہ کوئی مقصد ہوتا ہے جیسا کہ گھر بنانا، شادی کے لیے پیسہ اکٹھا کرنا، زمین خریدنا، بچوں کی تعلیم کے اخراجات برداشت کرنا، کاروبار کے لیے رقم اکٹھی کرنا وغیرہ وغیرہ۔ اس لیے ضروری ہے اپنی آمدنی کا ایک حصہ بچانے کی کوشش کریں ورنہ ساری آمدنی اخراجات میں چلی جائے گی اور مقصد کا حصول ممکن نہ ہو سکے گا اس لیے:

1۔ صرف ضروریاتِ زندگی پر خرچ کریں فضول خرچی سے پرہیز کریں۔
2۔ ہر مہینے کچھ نہ کچھ پیسے بچانے کی کوشش کریں۔
3۔ ملک واپسی پر مہنگے تحفے وتحائف ہرگز نہ خریدیں۔
4۔ شادی، فوتگی اور دوسری رسومات پر کم سے کم خرچ کریں۔
5۔ بچائی ہوئی ساری رقم اپنے اہل خانہ کو نہ بھیجیں بلکہ اپنے پاس رکھیں۔

اشرف ایک پلمبر ہے چونکہ اس کی آمدنی کم تھی اور مستقبل میں اسے اپنے بچوں کی تعلیم اور گھر بنانے کے اخراجات اُٹھانے تھے اس لیے اس نے سعودی عرب کی ایک کنسٹرکشن کمپنی میں ملازمت حاصل کی۔ اسے اپنی ذمہ داریوں کا احساس تھا اس لیے شروع دن سے ہی اس نے تنخواہ کا ایک مخصوص حصہ بچانا شروع کر دیا اور گھر والوں کو اخراجات کے لیے ایک مخصوص رقم بھیجتا۔ دو سال کے عرصہ میں اس کے پاس اتنی رقم کٹھی ہو گئی کہ اس نے گھر بنانے کے لیے زمین خریدی اور پھر تعمیر شروع کر دی۔ کچھ عرصہ کے بعد گھر مکمل ہو گیا اور اشرف کے اہل خانہ جو کہ کرائے کے گھر میں رہتے تھے اب اپنے گھر میں شفٹ ہو گئے۔

اسلم دبئی میں الیکٹریشن کی ملازمت کرتا ہے اور پچھلے پانچ سال سے ایک کمپنی سے منسلک ہے۔ اسلم کے تین بچے ہیں جو کہ سکول جاتے ہیں جبکہ اہلِ خانہ کرائے کے گھر میں رہتے ہیں۔ فیملی میں بڑا ہونے کے ناطے وہ ہر فرد کا خیال رکھتا ہے کسی بہن بھائی کی شادی ہو یا سالگرہ، اسلم سب کے لیے گفٹ بھیجتا ہے یہاں تک کہ کچھ مہینے پہلے اس نے تمام گھر والوں کے لیے نئے موبائل فون خرید کر بھیجے۔ بے جا فضول خرچی کی وجہ سے وہ ابھی تک اپنا گھر خرید نہیں سکا۔ اب اس کے آجر نے اسے بتایا ہے کہ کمپنی اس کی ملازمت کا معاہدہ مزید نہیں بڑھا سکتی اور اس سال کے آخر میں اسے پاکستان واپس جانا ہوگا۔ اسلم اب پچھتا رہا ہے کہ کاش وہ فضول خرچی نہ کرتا اور پیسہ بچاتا تو وہ اپنا گھر خرید سکتا تھا اور شائد کوئی کاروبار بھی شروع کر سکتا۔

بچت کی گئی رقم سے سرمایہ کاری کریں

تنخواہ سے بچائے ہوئے پیسے آپ مختلف اسکیموں میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں۔ یاد رکھیں صرف ایسی اسکیموں میں ہی سرمایہ کاری کریں جو مستند ہوں یا پھر حکومت کی طرف سے چلائی گئی ہوں۔ان میں سے کچھ اہم ذیل میں دی گئی ہیں۔

او پی ایف کی سمندر پار پاکستانیوں کے لیے ہاؤسنگ اسکیمیں

او پی ایف کی طرف سے سمندر پار پاکستانیوں کے لیے مختلف شہروں میں ہاؤسنگ اسکیموں کا آغاز کیا جاتا ہے ان اسکیموں میں سرمایہ کاری محفوظ ہوتی ہے ۔ مزید تفصیلات کے لیے او پی ایف کی ویب سائٹ https://www.opf.org.pk چیک کریں۔

قومی بچت کی اسکیمیں

قومی بچت ایک حکومتی ادارہ ہے جو سمندر پار پاکستانیوں کے لیے سرمایہ کاری اور بچت کے لیے مختلف اسکیمیں فراہم کرتا ہے ۔ ان اسکیموں کی تفصیلات قومی بچت کی ویب سائٹ http://savings.gov.pk سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی (پی ایچ اے)

پی ایچ اے حکومتِ پاکستان کا ادارہ ہے جو مختلف شہروں میں ہاؤسنگ اسکیمیں متعارف کرواتا ہے ۔ ہر اسکیم میں سمندر پار پاکستانیوں کے لیے خصوصی کوٹہ مقرر کیا جاتا ہے۔تازہ ترین تفصیلات کے لیے پی ایچ اے کی ویب سائٹ http://pha.gov.pk چیک کریں۔

وطن واپسی اور قیام

10 سال کی مسلسل محنت کے بعد اشرف اور اس کے دوستوں نے فیصلہ کیا کہ اب انہوں نے کافی رقم بچالی ہے لہٰذا پاکستان واپس جاتے ہیں کیونکہ اب ان کے بچوں کو ان کی ضرورت ہے۔

عاصم نے واپسی کا ٹکٹ پتہ کیا تو وہ بہت مہنگا مل رہا تھا اس نے یہ بات دوستوں کو بتائی جس پر شبیر نے اسے بتایا کہ معاہدہ کے اختتام پر آجر کی ذمہ داری ہے کہ وہ واپسی کا ٹکٹ مہیا کرے۔ عاصم نے اپنے آجر سے رابطہ کیا اور اسے ٹکٹ مل گیا۔

وطن واپسی پر تینوں دوستوں نے اوپی ایف کے بیرونِ ملک سے واپس آنے والے ورکرز کی بحالی ڈسک سے رابطہ کیا اور معاونت کے حصول کے لیے درخواست کی۔ اوپی ایف کے عملے نے انہیں مختلف تربیتی، ملازمت اور کاروباری مواقعوں کے حوالے سے معلومات فراہم کیں۔

اشرف نے اخبارات اور دیگر ذرائع سے ملازمت ڈھونڈنا شروع کر دی اور کچھ ہی دنوں میں اسے ایک اچھی کمپنی میں سپروائزر کی نوکری مل گئی۔

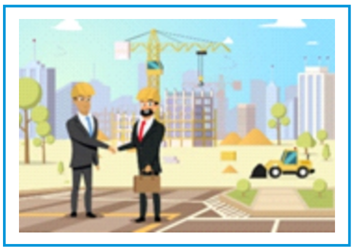

عاصم کو چونکہ کنسٹرکشن کے کام کا تجربہ تھا لیکن سرمایہ کم تھا اس لیے اس نے وزیر اعظم کی قرض کی اسکیم سے کم لاگت پر قرض لیا اور SMEDA سے مزید رہنمائی لینے کے بعد اپنا کنسٹرکشن کا کاروبار شروع کر دیا۔

شبیر کے پاس کوئی سرٹیفیکیٹ یا ڈپلومہ نہیں تھا مگر کام کا وسیع تجربہ تھا۔ ملازمت کے حصول کے لیے اسے سرٹیفیکیٹ کی ضرورت تھی اس لیے اس نے NAVTTC کی RPL اسکیم میں اپنا اندراج کرایا اور پھر اسے ایک ٹیسٹ کے بعد سرٹیفیکیٹ دیا گیا جس کی بنیاد پر اسے ایک اچھی ملازمت مل گئی۔

بیرونِ ملک سے واپس آنے والے ورکرز او ای سی کی ویب سائٹ (https://jobs.oec.gov.pk/returnees_overseas_registration) پر اپنی رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔

789220335628

This Training Material was produced by the Global Action to Improve the Recruitment Framework of Labour Migration project (REFRAME), supported by the European Union. The REFRAME project aims at preventing and reducing abusive and fraudulent recruitment practices, and maximizing the protection of migrant workers in the recruitment process and their contribution to development.

ilo.org/REFRAME

ilo.org/fairrecruitment

International Labour Organization

@ILO

ILOTV